شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کا مسلک اور بریلوی مسلک

از: مولانا ابوایوب قادری

ترتیب: ابوابراہیم تھانوی

نوٹ: بریلوی حضرات کی اکثر جامع مساجد کے باہر لکھا ہوتا کہ یہ مسجد شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے مسلک پر ہے حالانکہ بریلوی مسلک اور محدث دہلویؒ کے مسلک میں زمین وآسمان کا فرق ہے مثلاً

☆ بریلوی حضرات آیت "لیغفر لک اللہ" کا ترجمہ کرنے میں گناہ کی نسبت نبی کی طرف کرنے کو حرام کہتے ہیں جبکہ شیخ دہلویؒ نے اس کے ترجمہ میں گناہ کی نسبت نبی پاکؐ کی طرف کی ہے۔ (اشعۃ اللمعات ج ا۔ص 137)

☆ بریلوی حضرات بدعات پر حسنہ کا لیبل لگا کر قبول کر لیتے ہیں جبکہ شیخ دہلوی فرماتے ہیں "ہر بدعت ضلالت ہے یا ضلالت کا سبب۔ (اشعۃ اللمعات ج ا۔ص 150)

مزید لکھتے ہیں سنت کو مضبوطی سے تھامنا اگر چہ وہ چھوٹی ہو بہتر ہے بدعت کو پیدا کرنے سے اگر چہ وہ حسنہ ہی کیوں نہ ہو کیونکہ سنت کا اتباع سے نور آتا ہے اور بدعت میں گرفتار ہونے سے ظلمت۔ (اشعۃ اللمعات ج ا۔ص 158)

☆ نبی پاکؐ کا فرمان ہے کہ سواد اعظم کی پیروی کرو۔ بریلوی حضرات سواد اعظم سے مراد عوام کی اکثریت لیتے ہیں جبکہ شیخ دہلویؒ فرماتے ہیں "لوگوں کو اس بات کی ترغیب دی گئی ہے کہ اسکی اتباع کرو جس طرف اکثر علماء ہوں۔ بریلوی زہر کا پیالہ پی سکتے ہیں اپنے علماء کی کثرت نہیں دکھا سکتے نہ ان کے مدارس زیادہ ہیں نہ علماء (اشعۃ ج ا۔ص 154)

☆ بریلوی حضرات نماز کے بعد مصافحہ کے قائل اور اس پر عمل پیرا ہیں جبکہ شیخ دہلوی فرماتے ہیں کہ "بعض لوگ نماز کے بعد یا جمعہ کے بعد مصافحہ کرتے ہیں یہ کوئی چیز نہیں۔ یہ بدعت ہے وقت کو خاص کرنے کی وجہ ہے، بہر حال مطلقاً مصافحہ کا سنت ہونا وہ باقی ہے پس یہ ایک وجہ سے سنت ہے اور دوسری وجہ سے بدعت (اشعۃ ج 4 ص 22)

اصول یہ ہے کہ جب معاملہ سنت و بدعت میں متردد ہو جائے اسکا ترک بہتر ہے (شامی ج ا۔ص 600)

☆ بریلوی غراب الابقع سے شہری کوا مراد لیتے ہیں اور عقعق سے جنگلی کوا مراد لیتے ہیں جبکہ شیخ دہلوی نے غراب الابقع کو جنگلی کوا کہا ہے۔ (اشعۃ ج 2۔ص 399)

(یعنی شیخ دہلوی کے نزدیک جو حرام ہے وہ بریلوی کے ہاں حلال ہے)

☆ بریلوی حضرات بڑی شد و مد سے قبروں پر قبوں کے جواز کے قائل ہیں جبکہ شیخ دہلوی فرماتے ہیں۔ "قبر کے اوپر عمارت اور قبے نہ بناؤ کیونکہ یہ ساری بدعات ہیں اور مکروہ ومخالف طریقہ رسول اللہ ہیں (شرح سفر السعادہ ص 349)

☆ بریلوی حضرات تیرے دن کی قل خوانی کے بڑی شدت سے قائل وفاعل اور اس پر عمل کرنے والے ہیں لیکن شیخ دہلویؒ لکھتے ہیں۔ یہ تیسرے دن کا مخصوص اجتماع اور دوسرے تکلفات کرنا (جیسے آج کل دیگیں پکائی جاتی ہیں یا بقول اعلیٰ حضرت چنے تقسیم کیئے جاتے ہیں) اور یتیموں کا مال بغیر وصیت استعمال کرنا بدعت وحرام ہے۔ (شرح سفر السعادہ ص 352)

☆ بریلوی حضرات تعزیت کے لئے دروازوں اور گلیوں میں دریاں بچھا کر بیٹھ جاتے ہیں جبکہ شیخ دہلویؒ فرماتے ہیں "تعزیت کے لیے دروازے پر یا راستے پر بیٹھنا بہت سخت مکروہ ہے کیونکہ یہ جاہلیت کا کام ہے (شرح سفر السعادہ ص352)

☆ آج کل بریلوی میت کے ایصال ثواب کے لیے اکھٹے ہوجاتے ہیں اور بیٹھ کر ختم کرتے ہیں لیکن شیخ دہلوی فرماتے ہیں پہلے لوگوں کی عادت نہ تھی کہ وہ میت کے لیئے نماز کے وقت کے علاوہ جمع ہوں اور قرآن پڑھیں اور نہ وہ قبر پر یا اسکے علاوہ ختم کرتے تھے یہ تمام بدعت ہے

(شرح سفر السعادہ ص351,352)

☆ بریلوی حضرات کہتے ہیں کہ نبی ﷺ تمام اختیارات دیئے گئے تھے۔ اسی وجہ سے آپ نے ایک اعرابی کا کفارہ معاف فرما کر اسے فرمایا کہ یہ کھجوریں خود ہی کھالو کفارہ دینے کی ضرورت نہیں۔ جبکہ شیخ دہلوی فرماتے ہیں "نبی کریمؐ کا مقصد یہ تھا کہ ابھی تم کھالو بعد میں کفارہ ادا کر دینا۔

(مدارج النبوۃ ج2۔ ص233)

☆ ہمارے بریلوی دوست قبر کو بوسہ بھی دیتے ہیں سجدے بھی کرتے ہیں۔ جبکہ شیخ دہلوی فرماتے ہیں "بوسہ اور سجدہ وغیرہ قبر کو حرام و ممنوع ہے۔

(مدارج النبوۃ ج2۔ ص424)

☆ بریلوی حضرات نوفل نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کے قائل ہیں جبکہ شیخ دہلوی فرماتے ہیں "باجماعت نفل ادا کرنا مکروہ ہے

(ماثبت بالسنہ شہر رمضان)

☆ بریلوی حضرات عام طور پر کہہ دیتے ہیں کہ صحابہ کرام سے کسی چیز کا ثابت نہ ہونا یہ دلیل نہیں ہوتا کہ وہ کام غلط ہے ناجائز ہے۔ اس اصول سے اہل بدعت ساری بدعات کو سہارا دیتے ہیں جبکہ شیخ دہلوی فرماتے ہیں "جب نبی کریمؐ اور صحابہ کرامؓ سے نفل باجماعت ادا کرنے کی کوئی روایت نہیں ہے تو معلوم ہوگیا کہ اسمیں کوئی فضیلت و برتری نہیں (معلوم ہوگیا کہ شیخ محض اس وجہ سے نفل باجماعت کا رد کر رہے ہیں کہ آنحضرتؐ اور صحابہ کرام سے عمل سے اسکا ثبوت نہیں (ماثبت بالسنہ شہر رمضان)

☆ بریلوی حضرات لفظ مکر کا اللہ کے لیے استعمال کرنا الحاد و بے دینی سے تعبیر کرتے ہیں جبکہ شیخ دہلوی لکھتے ہیں خدا کے مکر کا مطلب یہ ہے کہ بندہ کو معصیت میں رکھے اور اس پر ناز و نعمت کے دروازے کھول دے تا کہ وہ مغرور و غافل ہو جائے" مقصد یہ تھا کہ شیخ نے مکر کی نسبت عربی سے ہٹ کر فارسی میں اللہ تعالیٰ کے لیئے کی ہے (تکمیل الایمان۔ ص188)

☆ بریلوی حضرات زور شور سے اسکے قائل ہیں کہ میت کے وجود یا اسکے کفن پر کچھ لکھنا چاہیے جبکہ شیخ دہلوی فرماتے ہیں "میری نظر سے آج تک کوئی روایت اور حدیث ایسی نہیں گزری جس سے اسکا جواز ثابت ہوتا (مکتوبات شیخ مکتوب نمبر 64)

☆ بریلوی حضرات درود ابراہیمی پڑھنے کو (نماز سے باہر) ناقص مکروہ، ناجائز، گناہ، بتاتے ہیں جبکہ شیخ دہلوی لکھتے ہیں "اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ رسول اللہؐ پر افضل درود شریف بھیجے گا اگر وہ تشہد والا درود (درود ابراہیمی) پڑھ لے تو عمدہ اس قسم سے بری ہوگا

(تاریخ مدینہ ترجمہ جذب القلوب۔ ص284)

مزید لکھتے ہیں "جس نے پیغمبرؐ پر درود ان صیغوں سے بھیجا جو تشہد میں پڑھا جاتا ہے بے شک اس نے اسطرح درود بھیجا جس طرح وہ مامور

کیا گیا ہے (تاریخ مدینہ ترجمہ جذب القلوب ص 284)

☆ بریلوی حضرات کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے اسکے خلاف کرنے پر خدا کو قدرت ہی نہیں جبکہ شیخ دہلوی فرماتے ہیں "اس نے خبر دی ہے کہ مطیعوں کو ثواب دیتا ہوں اور عاصیوں کو عتاب کرتا ہوں اس طرح ہوگا جو اس نے فرما دیا ہے لیکن اسکے اوپر واجب نہیں ہے اگر بالفرض اسکے خلاف کرے تو کسی کو مجال نہیں کہ کہے کہ ایسا کس واسطے کیا (تکمیل الایمان ص 60)

☆ بریلوی حضرات معجزہ کو نبی و رسول کا فعل سمجھتے ہیں جبکہ شیخ دہلوی لکھتے ہیں "معجزہ خدا کا فعل ہے نہ کہ فعل رسول (تکمیل الایمان ص 116)

☆ بریلوی حضرات کہتے ہیں کہ نبی کو قیامت کا مقررہ وقت بتا دیا گیا۔ جبکہ شیخ دہلوی لکھتے ہیں قیامت کا مقررہ وقت اللہ علام الغیوب کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ (اشعۃ اللمعات ج 4۔ ص 322)

☆ حضرت جبرائیلؑ انسانی شکل میں آئے اور رسول اللہؐ سے سوال کیا کہ قیامت کب آئے گی سرکارؐ نے جواب دیا "جس سے سوال کیا گیا وہ سائل سے زیادہ نہیں جاننے والا یعنی جیسے سوال کرنے والا لاعلم ویسے جواب دینے والا لاعلم ہے مگر ہمارے بریلوی حضرات کو شاید جناب رسول اللہ ﷺ کا یہ جواب پسند نہ آیا وہ لکھتے ہیں اسکا مطلب یہ ہے کہ اے جبرائیل قیامت سے تو بھی بے خبر نہیں اور میں بھی بے خبر نہیں تو بھی جانتا ہے میں بھی جانتا ہوں (مقیاس) جبکہ شیخ دہلویؒ پیارے آقا کے جواب کے بارے میں لکھتے ہیں "میں (محمد ﷺ) اور تو (جبرائیل) دونوں اسکو (قیامت) نہ جاننے میں برابر ہیں (اشعۃ اللمعات ج ا۔ ص 45)

(یہ چند باتیں صرف نمونے کے طور پر لکھی ہیں)

☆ ☆ ☆